نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر خالد شبیر احمد

خوبیاں ، نیرنگیاں ، رعنائیاں
مرغزارِ نعت میں دَر آئیاں

دل پہ میرے ہے ورودِ نعت و حمد
کیفِ جاں لینے لگا انگڑائیاں

وجد میں آنے لگے ہیں جان و دل
شہرِ طیبہ سے ہوائیں آئیاں

بول اے جذبِ حریمِ نعت میں
محفلیں اچھی ہیں یا تنہائیاں

جب ہوا محفل میں ذکرِ مصطفیٰ
رحمتیں بن کے گھٹائیں آئیاں

نعت سے اچھی نہیں ہے ایک بھی
ہم نے ساری صنعتیں اپنائیاں

میرے دامن میں تو اپنا کچھ نہیں
خوبیاں ساری اُنھی سے پائیاں

اُن کے خاکِ پا میں بھی میرے لیے
دو جہانوں کی بھریں رعنائیاں

ایک بھی صورت نہیں ہے آپ سی
شکلیں کیا کیا آئیاں ، ٹھہرائیاں

خالدؔ اُن سے ربط کے سب سلسلے
عشق کی ہیں بے پناہ گہرائیاں